



## سوال

(98) سنی لڑکے کی اسماعیلی لڑکی سے شادی

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری ایک سہیلی ایک نوجوان سے بہت زیادہ محبت کرتی ہے لیکن مشکل یہ ہے کہ لڑکی تو اہل سنت سے تعلق رکھتی ہے اور لڑکا اسماعیلی ہے۔ میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ کیا ان دونوں کی شادی جائز ہے؟

اور کیا ان دونوں کے فرقوں کو اس شادی پر کوئی اعتراض تو نہیں ہوگا باوجود اس کے کہ وہ دونوں ہی مسلمان گروہ شمار ہوتے ہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس لڑکی کا اسماعیلی نوجوان سے شادی کرنا جائز نہیں۔ اس لیے کہ اسماعیلی اسلام سے مرتد ہو چکے ہیں جیسا کہ علماء کرام نے لہجلاً اس مذہب کے بارے میں کہا ہے:

"اسماعیلی مذہب ایسا مذہب ہے جو ظاہر میں تو رخص ہے اور باطن میں کفر محض یعنی پکا کفر ہے۔"

امام ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ:

ان کے قول ما حاصل یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی تعطیل کرتے ہیں اور نبوت اور عبادات کو بھی باطل قرار دیتے ہیں یوم البعث کا بھی انکار کرتے ہیں لیکن وہ سب کچھ شروع میں ظاہر نہیں کرتے بلکہ شروع میں یہ گمان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حق ہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور دین صحیح ہے لیکن وہ کہتے ہیں کہ اس کا ایک راز ہے جو کہ ظاہر نہیں اور شیطان ایلیس نے ان سے کھیلے ہوئے ان کے مذہب کو بہت ہی لہجھا کر کے دکھایا ہوا ہے۔ اسی طرح اسماعیلی فرقے کے علاوہ دوسرے بدعتی اور گمراہ فرقے جنہیں کافر کا حکم دیا گیا ہے کا بھی یہی حکم ہے مثلاً نصیری اور رافضی شیعہ وغیرہ ان سے بھی نکاح کرنا جائز نہیں۔ نہ تو ان کی لڑکی لینا اور نہ ہی انہیں دینا۔

طلحہ بن مصرف کہتے ہیں:

رافضیوں کی عورتوں سے نکاح نہیں کیا جائے گا۔ اس لیے کہ وہ مرتد ہیں۔

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ غالی قسم کے رافضیوں اور کچھ دوسرے غالی فرقوں (مثلاً نصیریہ اور اسماعیلہ وغیرہ) کے بارے میں جنہوں نے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں غلو سے کام لیا ہے، کہتے ہیں:

